سوال

(716)امام صاحبان نماز کے بعد اجتماعی دعامانگے ہیں کیا یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل امام صاحبان فرض نماز کے بعد مقتدیوں کے ساتھ مل کر اجتماعی دعا مانگتے ہیں کیا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی فرض نمازوں کے بعد اسی طرح اجتماعی دعا مانگا کرتے تھے ۔ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا نہیں کرتے تھے تو پھر یہ دعا مانگنا بدعت ہے یا کہ نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فرض نماز کے بعد اجتماعی دعا کرنا رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ۔ ظاہر ہے عدمِ ثبوت کی بناء پر ''احداث فی الدین'' ہی قرار پائے گی۔

صحیح حدیث میں ہے : 'مَن اَحدَثَ فِي اَمرِنَا ہٰذَا مَا لَیس مِنہُ فَھُوَرَدٌّ'صحیح البخاری باب إِذَا اصطَلَحُوا عَلَی صُلحِ جَورٍ فَالصُّلحُ مَردُودٌ، رقم :٢٦٩٧" یعنی ''جو دین میں اضافہ کرے ، وہ مردود ہے ۔''

اس سلسلہ میں حکیم مولوی عماد الدین حنفی دیوبندی بلوچستانی کی تالیف ''التحقیق الحسن فی نفی الدعا الاجتماعی بعد الفرائض والسنن'' لائقِ مطالعہ ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :605

محدث فتویٰ